تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 07, 2025

پریس ریلیز

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'ٹینشنز اینڈ انومالیز آن دی اسکائی: کویسٹ فار نیو فیزیکس ایٹ کوسمولوجیکل اسکیلز' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس (سی ٹی پی) نے انٹر یونیورسٹی سینٹر فار اسٹرونومی اینڈ ایسٹروفیزیکس (آئی یو سی اے اے) کے اشتراک سے 'ٹینشنز اینڈ انومالیز آن دی اسکائی: کویسٹ فار نیو فیزیکس ایٹ کوسمولوجیکل اسکیلز' کے موضوع پر پروقار بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کی۔ کانفرنس میں تھیوریٹیکل فیزیکس، کاسمولوجی اور ایسٹروفیزیکس میں نئے مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے دنیا بھر سے ممتاز سائنس داں، محققین اور ریسرچ اسکالر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے۔

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کانفرنس کا باضابطہ افتتاح کرتے ہوئے پرجوش کلیدی خطبہ بھی دیا۔

اپنے افتتاحی خطبے میں پروفیسر مظہر آصف نے تھیوریٹیکل فیزیکس اور کونیات میں سی ٹی پی کی اہم خدمات کی توصیف و ستائش کی اور ہائی امپیکٹ تحقیق کے فروغ کے تئیں جامعہ کے عہد کو اجاگر کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''جامعہ ملیہ اسلامیہ کو اس اہم کانفرنس کے انعقاد پر فخر ہے جس نے ایسٹروفیزیکس اور کونیات کے شعبے میں بہترین ذہنوں کو ایک ساتھ ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ کائنات کے سلسلے میں ہماری تفہیم کو وسیع کرنے کے سلسلے میں بنیادی فیزیکس میں تحقیق کافی اہم رول ادا کرتا ہے اور سی ٹی پی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اس نوع کی مساعی میں پیش پیش رہا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ مستقبل میں بھی تھیوریٹیکل اہمیت والے اور حقیقی دنیا کے استعمال کے لیے سائنسی ریسرچ کو تعاون دیتا رہے گا''۔

پروفیسر آصف نے بین الاقوامی اہمیت کی کانفرنس کے انعقاد پر سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس کی تعریف کی۔ انھوں نے جدید ایسٹروفیزیکس اور تھیوریٹیکل فیزیکس میں بنیادی مسائل اور چیلنجیز سے نمٹنے کے لیے اس طرح کے مباحثوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ تعلیمی فضیلت میں پیش پیش رہا ہے اور یہ کانفرنس سائنس کی سرحدوں کو مزید وسعت دینے کے تئیں ہمارے وقف ہونے کا ٹھوس ثبوت ہے۔ کائنات کی بنیادی مبادیات کی تفہیم ایک سائنسی سعی اور فلسفیانہ تجسس و جستجو ہے جو انسانیت کے لیے باعث تحریک ہے۔''

اپنی فکر انگیز تقریر میں پروفیسر مظہر آصف نے سائنسی تحقیق اور مذہب کے درمیان گہرا رشتہ دریافت کیا اور اس بات پر زور

دیا کہ دونوں ہی کائنات کے رازہائے سربستہ کی عقدہ کشائی کے راستے اور ذرائع ہیں۔انھوں نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ میں سائنسی جستجو اور مذہبی فکر ایک دوسرے کی تکمیل کرتے رہے ہیں اور وجود، تخلیق اور دنیا کے سلسلے میں انسانی کی فہم کو صورت دیتے رہے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ ''سائنس اور مذہب کے درمیان رشتہ تضاد کا نہیں بلکہ یہ معلومات اور کائنات کی تفہیم کے دو الگ الگ راستے ہیں۔سائنس کائنات کو چلانے والے طبیعیاتی قوانین وضوابط کا جائزہ لیتی ہے جب کہ مذہب اس کائنات میں ہمارے وجود کے تفسیر کے لیے اخلاقی وفلسفیانہ فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

پروفیسر آصف نے پی ایچ ڈی اسکالروں اور محققین سے انکسار، تجسس اور ذمے داری کے احساس کے ساتھ سائنسی مطالعات کا سلسلہ جاری رکھنے کو کہا اور ان سے رسرچ میں اخلاقی اور روحانی تناظرات کی شمولیت کی بھی اپیل کی۔

''بطور محققین آپ متواتر نامعلوم کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں ٹھیک اسی طرح جیسے مذہبی روایات متلاشی حق ہوتی ہیں ،سائنس اس کی عقدہ کشائی کے لیے آلات فراہم کرتی ہے۔کوشش کیجیے کہ آپ کی تحقیق علم اور معلومات کی سرحدوں کو وسعت دے اور انسانیت اور اخلاقی ترفع کے تئیں مثبت انداز میں اپنا رول ادا کرے۔''

سائنسی ترقی اور اخلاقی ذمہ داری شانہ بہ شانہ سرگرم سفر ہوں اس خیال کی توثیق کے ساتھ شیخ الجامعہ کی تقریر نئے اسکالروں کے لیے سرچشمہ تحریک بنی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تھیوریٹیکل فیزیکس (سی ٹی پی) نے انٹر یونیورسٹی سینٹر فار ایسٹرونومی اینڈ ایسٹروفیزیکس (آئی یو سی اے اے) کے اشتراک سے 'ٹینشنز اینڈ انومالیز آن دی اسکائی: کویسٹ فار نیو فیزیکس ایٹ کوسمولوجیکل اسکیلز' کے موضوع پر پر چھ مارچ دو ہزار پچیس کو پُر وقار بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کیا۔تین روزہ کانفرنس میں سرکردہ اور ممتاز محققین ماہر کونیات اور ماہر طبیعیات نے ہبل ٹینشن، ڈارک میٹر، ڈارک انرجی اور معیاری ماڈل کے بالاتر ممکنہ نئی فزیکس سمیت نئی کونیات کے اسرار کی عقدہ کشائی کے سلسلے میں تبادلہ خیال کے لیے جمع ہوئے۔

سینٹر کے ڈائریکٹر اور کانفرنس چیئر پروفیسر سشانت گھوش کی استقبالیہ تقریر سے پروگرام کا آغاز ہوا۔اپنی تقریر میں انھوں نے سائنسی معلومات کو آگے بڑھانے اور اشتراکات کے فروغ کے سلسلے میں اس طرح کی علمی مجالس کے اہم رول کو اجاگر کیا۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ کونیات اور ایسٹروفیزیکس میں انتہائی اہم تصورات ونظریات پر تبادلہ خیال کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔

پروفیسر سعید الدین ڈین، سائنس فیکلٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ممتاز مقررین اور شرکا کا والہانہ استقبال کیا۔نئی نئی تحقیق اور بین علومی آموزش کے تئیں فیکلٹی آف سائنس کے عہد کو نشان زد کیا۔مقناطیسی فیزیکس، بلیک ہول تحقیق اور کونیات کے سلسلے میں

سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس کی شان دار اور نمایاں خدمات کی انھوں نے تعریف کی۔

ملک کی ممتاز یونیورسٹیوں اور دنیا کے تحقیقی اداروں کے ممتاز سائنس دانوں کی سربراہی میں کانفرنس میں متعدد تکنیکی اجلاس، پلینری ٹاکس اور پینل مباحثے ہوئے۔ان مباحثوں میں جو موضوعات شامل رہے ان میں آبزرویشنل کنسٹرینٹ آن کوسمولوجیکل ماڈلز، گریوٹیشنل لینسنگ، موڈیفائیڈ تھیوریز آف گریویٹی اینڈ ایڈوانس مینٹ ان ایسٹرومیکل آبزرویشنس شامل تھے۔

یہ پروگرام نئے محققین اور طلبہ کے لیے بھی کافی اہم تھا کہ وہ اس میدان کے ماہرین سے بات چیت کر سکے، ان کے سامنے اپنا تحقیقی کام پیش کیا اور اشتراکی پروجیکٹوں کے لیے مواقع کا جائزہ لے سکے۔

پروفیسر سشانت گھوش کی تقریر پر افتتاحی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔اپنی تقریر میں انھوں نے شیخ الجامعہ، معزز مہمانان اور پروگرام کے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔انھوں نے کائناتی اسرار کی عقدہ کشائی میں بین علومی اشتراک کی اہمیت کا اعادہ کیا اور امید ظاہر کی کہ کانفرنس با معنی سائنسی پیش رفت کی طرف لے جائے گی

پروفیسر گھوش نے منتظمہ کمیٹی کی سخت محنت کا اعتراف کیا اور اس پروگرام کو حقیقت کا جامہ پہنانے کے لیے آئی یو سی اے اے کے تعاون کے لیے خصوصی شکریہ ادا کیا۔انھوں نے تمام شرکا سے مباحثوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور تحقیق کے نئے شعبوں کی دریافت کے لیے ابھارا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے متواتر تعلیمی و سائنسی فضیلت کی تلاش و جستجو میں کانفرنس کو اہم سنگ میل بتایا۔فکر انگیز مباحثوں اور اشتراکی تحقیقی اقدامات کا مقصد کائنات کے زاویائی فاصلہ اور نئی فیزیکس کی تلاش کی عالمی تفہیم میں اپنا تعاون دینا ہے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی